# نمازاحتیاط میں شک اور سہو کے احکام

---

<"xml encoding="UTF-8?>

## نمازاحتیاط میں شک اور سہو کے احکام

مسئلہ 1504: اگر شک کرے نماز احتیاط جو اس پر واجب تھی بجالایا ہے یا نہیں چنانچہ نماز کا وقت گزر گیا ہوتو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے اور اگروقت باقی ہو اور نماز اور شک کے درمیان زیادہ فاصلہ نہ ہوا ہو اور دوسرے کام میں وارد نہ ہوا ہو اور کوئی ایسا کام جیسے قبلہ سے منھ پھیرنا جو نماز کو باطل کرتا ہے انجام نہ دیا ہو تو نماز احتیاط کو بجالائے اور اگر ایسا کام جو نماز کو باطل کرتا ہے انجام دیا ہو یا کسی دوسرے کام میں وارد ہوا ہو یا نماز اور اس کے شک میں فاصلہ زیادہ ہو گیا ہو تو احتیاط لازم کی بنا پر نماز کو دوبارہ پڑھے۔

مسئلہ 1505: اگر نماز احتیاط کی رکعتوں کی تعداد میں شک کرے چنانچہ شک میں زیادہ کی طرف بنا رکھنا نماز باطل کرتا ہو تو لازم ہے کہ کم پر بنا رکھے اور اگر زیادہ پر بنا رکھنا نماز کو باطل نہ کرتا ہو تو لازم ہے کہ زیادہ پر بنا رکھے مثلاً جس وقت دو رکعت نماز احتیاط پڑھنے میں مشغول ہے اگر شک کرے کہ دو رکعت پڑھی ہے یا تین رکعت کیوں کہ شک کا زیادہ والا حصہ نماز کو باطل کرتا ہے اس لیے لازم ہے کہ بنا رکھے دو رکعت پڑھی ہے اوراگر شک کرے کہ ایک رکعت پڑھی ہے یا دو رکعت کیونکہ شک کا زیادہ والا حصہ نماز کو باطل نہیں کرتا اس لیے لازم ہے کہ بنا رکھے دو رکعت پڑھی ہے اور اسی طرح جس وقت ایک رکعتی نماز احتیاط پڑھنے میں مشغول ہے اگر شک کرے کہ ایک رکعت پڑھی ہے یا دو رکعت بنا رکھے گا کہ ایک رکعت پڑھی ہے۔

مسئلہ 1506: جو شخص نماز احتیاط پڑھنے میں مشغول ہے اگر اس کے افعال میں سے کسی ایک کے بجالانے میں شک کرے چنانچہ اس کا محل نہ گزرا ہو تو لازم ہے اسے بجالائے اور اگر اس کا محل گزر گیا ہو تو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے مثلاً اگر شک کرے کہ حمد پڑھا ہے یا نہیں چنانچہ رکوع میں نہ گیا ہو تو اسے پڑھے اور اگر رکوع میں چلا گیا ہو تو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے اس بنا پر نماز احتیاط کے افعال میں شک کے احکام اصل نماز کے افعال میں شک کی طرح ہیں۔

مسئلہ 1507: اگر نماز احتیاط کے سلام کے بعد شک کرے کہ اس کے اجزا اور شرائط میں سے کوئی ایک بجالایا ہے یا نہیں تو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے۔

مسئلہ 1508: اگر نماز احتیاط میں کوئی ایسی چیز جو رکن نہیں ہے بھول کر کم یا زیادہ ہو جائے تو اس کے لیے سجدۂ سہو نہیں ہے۔

مسئلہ 1509: اگر نماز احتیاط میں تشہد یا ایک سجدے کو فراموش کرے اور اپنی جگہ پر تدارک تلافی ممکن نہ ہو تو احتیاط واجب ہے کہ نماز کے سلام کے بعد سجدے کی قضا کرے لیکن تشہد کی قضا لازم نہیں ہے اور فراموش شدہ تشہد کے لیے سجدۂ سہو انجام دینا لازم نہیں ہے گرچہ انجام دینا احتیاط مستحب ہے۔

مسئلہ 1510: اگر نماز احتیاط اور سجدۂ سہو نماز گزار پر واجب ہو جائے تو لازم ہے پہلے نماز احتیاط بجالائے

اور احتیاط واجب کی بنا پر یہی حکم ہے اگر نماز احتیاط اور سجدے کی قضا انسان پر واجب ہو جائے۔